موضوع - 24

بقائے حیات کے خطرات میں گھرے جاندار انواع اور ان کی حفاظت
Save endangered species

مقاصد Objectives

ایسے جاندار جن کی نسلیں ختم ہوتی جارہی ہیں ان کے بارے میں لوگوں کو باشعور بنانا۔

پس منظر Background

تمام جاندار چاہے وہ پودے، جانور یا خرد بینی اجسام کا ہمارے حیاتیاتی ماحولی نظام میں ایک مخصوص کردار ہے جہاں وہ پائے جاتے ہیں۔ان میں سے چند جانداروں کی جنس معدوم ہوتی جارہی ہے اس کی وجہ ایک تو یہ ہے کہ ان کی رہائشی جگہوں کی بربادی، شکار ہونا یا Poaching ان کا بہت زیادہ استعمال وغیرہ۔انہیں کو معدوم ہوتے جاندار یا معدوم ہوتی نسلیں کہا جاتا ہے کئی ایک ممالک میں اور ہندوستان میں جانوروں کے شکار کی قانونی ممنوعیت ہے۔بقائے حیات کے خطرات میں گھیری ہوئی ان نسلوں یا جانوروں کی انواع کو محفوظ جنگلات میں تحفظ مہیا کیا جارہا ہے۔اس کے باوجود چند جاندار بہت خاموشی کے ساتھ ختم ہوتے جارہے ہیں۔ضروری ہے کہ ان کی بقاء کے بارے میں سوچیں تاکہ حیاتیاتی ماحولی نظام کا توازن برقرار رہے۔

طریقہ کار Methodology

1۔ اپنے وجود کے خطرات میں گھرے جاندار جیسے پرندے اور جانور جو زمین اور پانی میں رہتے ہیں ان کے زمرے (Categories) بنائے جائیں۔
2۔ یہ نشاندہی کی جائے کہ وہ کس علاقے سے تعلق رکھتے ہیں (نقشے پر نشاندہی کریں)
3۔ یہ معلوم کرنا کہ ان کے نسل کی گھٹتی تعداد کی وجوہات کیا ہیں۔
4۔ ایک Flow chart بنائیے جس میں یہ بتانا کہ پچھلے دس سال میں انکی تعداد میں کتنی کمی آئی ہے۔
5۔ ان قومی پارک / جنگلی جانوروں کے لیے مخصوص کردہ محفوظ علاقہ (Sanctuaries) محفوظ جنگل جہاں پر ان کی نگہداشت کی جاتی ہے نشاندہی کریں۔
6۔ ان کے تحفظ کے اقدامات کی ایک فہرست بنائیے۔

یہ کتاب حکومت تلنگانہ کی جانب سے مفت تقسیم کے لیے ہے۔

استدلالی خلاصہ Conclusion

آپ کے مشاہدے یا مطالعہ کے پیش نظر ایک رپورٹ بنایئے جس میں ان جانوروں کی تصاویر اوران کے رہائشی طورطریقے بیان کیے جائیں۔عام طور پر حشرات اپنے بچاؤ کی خاطر حملہ آور ہوتے ہیں۔

اگر چہ ان کے کاٹنے سے زندگی کو کوئی خطرہ تولاحق نہیں ہوتا لیکن دردا ور تکلیف بہت ہوتی ہے ہم کو چاہیے کہ ہم شہد کی مکھیوں اور بھڑ کو نقصان نہ پہنچائیں۔ اگر ہم ان کے رہن سہن کو بغور دیکھیں تو ہمیں انکی عادات واطوار کو دیکھ کر ہمیں بے حد تعجب ہوگا۔ اگر چہ کہ سانپ، بچھو، Centipedesاورمکڑیوں کے چند انواع خطرناک ہوتے ہیں لیکن انہیں مارنے کی ضرورت نہیں۔ جہاں کہیں وہ نظر آجائیں آپ انہیں دور کے کسی مقام پر چھوڑ دیں۔ جب کبھی سانپ اپنی رہائش گاہ کو چھوڑ دیتے ہیں تو انسانی رہائش گاہوں کی طرف رخ کرتے ہیں۔ زمین دوز تنے اور (Corms and leaves) جو قدرت میں پائے جاتے ہیں ادویات میں استعمال کیے جاتے ہیں اس لیے فلورا (جہاں پودے حشرات وغیرہ ایک جگہ ہوتے ہیں(Flora) کا تحفظ ہماری ذمہ داری ہے۔

مزید کاروائی Follow-up

1۔ اخبار یا کسی میگزین میں ایسے جانداروں کے بارے میں مضمون لکھ کر چھپوایئے جن کی نسلیں معدوم ہوتی جارہی ہیں۔

2۔ یہ پتہ لگایئے کہ ماضی میں چند جاندار کیوں معدوم یا ناپید ہوگئے ہیں۔

3۔ اپنی کلاس میں ایک مباحثہ کو ترتیب دیجیے جس میں یہ بحث ہو کہ کلوننگ Cloning کی مدد سے معدوم ہوتی جانداروں کی نسلوں کو بچایا جاسکتا ہے۔

آسام کے کزی رانیا(Kaziranya) نیشنل پارک میں گذشتہ 20 سالوں میں 500 ایک سنگھی Rhinceros کو وہاں کے بلااجازت شکار کرنے والوں نے مار گرایا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ان کے سینگوں (horns) کو چین میں یا پھر ایشائی مارکٹ میں فروغ کردیا جاتا ہے مڈل ایسٹ میں ان سینگوں سے زیوارت بنائے جاتے ہیں۔ وہاں ایک کیلوگرام سینگ کی قیمت US $35000 تک ہوتی ہے۔